کا زیادہ قرینہ ہے اس بنا پر " مندروں کی جگہ مسجدیں لے رہی تھیں " (ج ۲ ص ۶۹) جیسے جملے اور فقرے نہ ہونے چاہئے تھے ان نقائص سے قطع نظر کتاب لائق مطالعہ اور معلومات افزا ہے۔

مقاماتِ تصوف : از مولانا محمد اسمٰعیل سنبھلی۔ تقطیع خورد ضخامت ۲۴۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت چار روپیہ۔ پتہ :۔ ایجنسی تاج کمپنی ۱۶ مسجد اسٹریٹ بمبئی ۳

فاضل مصنف کے لئے تصوف محض " شنیدہ " نہیں جیسا کہ آج کل کے بہت سے " دفاترہ " اور " پرافسرہ " کے لئے ہے۔ بلکہ وہ ان کے لئے دیدہ بھی ہے اور چشیدہ بھی (جیسا کہ انھوں نے خود مقدمہ میں تفصیل سے لکھا ہے) اس بنا پر اس کتاب میں جو کچھ لکھا گیا ہے دید و وار دہ ہے۔ کتاب سات ابواب پر تقسیم ہے جن میں تصوف کی تعریف اور حقیقت۔ قرآن و حدیث سے اس کا ثبوت۔ شریعت اور طریقت میں باہمی تعلق۔ معرفت کے مدارج و مراتب اس کے لطائف اور مقامات۔ اخلاقی فضائل و مکارم۔ تصوف کے آداب و رسوم۔ ہندوستان میں مشائخ تصوف کے سلسلے۔ اُن کے شجرے۔ خاص خاص بزرگوں کے مختصر حالات اور اُن کے احوال و واردات۔ اُن کے ملفوظات و ارشادات۔ ان سب مباحث و مسائل پر دلچسپ گفتگو کی گئی ہے اور آخر میں بحث کا خلاصہ یہ ہے : سب سے بڑی کرامت اخلاق نبوت اور اتباع سنت میں ہے۔ یہی وہ معیار ہے کہ اس پر اگر کوئی صحیح اترتا ہے تو وہ بزرگ اور با کرامت بزرگ ہے۔ ورنہ رد کرنے کے لائق ہے۔ (ص ۲۵۴) لیکن لطف یہ ہے کہ کتاب میں کہیں کسی کتاب (مطبوعہ یا مخطوطہ) کا کوئی حوالہ درج نہیں ہے۔ گویا جو کچھ لکھا ہے قلم برداشتہ اور اپنی یاد سے لکھا ہے بہر حال کتاب دلچسپ۔ مفید اور لائق مطالعہ ہے۔

(۱) **سطعات :** ضخامت ۷۱ صفحات۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے۔

(۲) **ھمعات :** ضخامت ۱۳۵ صفحات قیمت دو روپیہ

تالیف حضرت شاہ ولی اللہ الدہلوی طباعت اور کاغذ اعلیٰ ٹائٹل دیدہ زیب پتہ :۔ اکاڈمی الشاہ ولی اللہ الدہلوی صدر حیدرآباد سندھ پاکستان